نوحہ بی بی سکینہؑ

وقت معصوم سکینہؑ پہ یہ کیسا آیا
سر پہ چادر نہ رہی باپ کا سایہ نہ رہا

یہی مظلوم وہ بچی ہے سکینہ جس نے
دیکھا ہوتے ہوئے پامال پدر کا لاشہ

شمر نے مارا سکینہؑ جو تڑپ کر روئی
اُدھر عباسؑ اِدھر شاہؑ کا لاشہ تڑپا

کبھی عمو کبھی بابا کو بلاتی ہے مگر
کوئی سنتا ہی نہیں غمزدہ بچی کی صدا

مارتا ہے کوئی درے تو طمانچے کوئی
ہائے افسوس کوئی روکنے والا نہ رہا

خاک پر بیٹھ گئی تھک کے یہ کہہ کر بچی
تم کہاں پر ہو مجھے پاس بلا لو باباؑ

دشتِ پُر حول میں گھبرائی ہوئی بچی نے
رو کے بابا کو پکارا تو طمانچہ کھایا

401

اس طرح قید ہوئی بالی سکینہؑ گوہر
ہائے زندان سے لاشہ بھی نہ باہر آیا